اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

''عالم اسلام اور عیسائیت'' کا پہلا شمارہ جولائی ۱۹۹۰ء میں شائع ہوا تھا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ کل کی بات ہے، مگر نو برس سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ پہلے ڈیڑھ برس کے شمارروں کو ایک جلد قرار دیتے ہوئے زیرنظر شمارے پر نویں جلد مکمل ہو رہی ہے۔ اس عرصے میں ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کو اہل علم و دانش کے حلقوں میں جو پذیرائی حاصل ہوئی ہے، اس کے لیے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور شکرگزار ہیں۔ یہ اُسی کا کرم ہے کہ مؤقر معاصر جرائد نے ''عالم اسلام اور عیسائیت'' پر حوصلہ افزا تبصرے شائع کیے اور اس کے مضامین کو اپنے صفحات میں جگہ دی۔ مسیحیت کے مطالعے اور مسلم۔مسیحی روابط کے جائزہ و تجزیہ کی تحریک میں ''عالم اسلام اور عیسائیت'' نے اپنا نقطہ نظر سنجیدگی سے پیش کیا، اور دونوں مذاہب کے پیروکاروں کو باہم قریب لانے اور ایک دوسرے کو سمجھنے پر آمادہ کیا۔

نو ساڑھے نو برس میں، البتہ ایک بڑی کمی یہ رہی کہ ''عالم اسلام اور عیسائیت'' کی دلچسپی کے موضوعات پر لکھنے والوں کی تعداد میں کچھ زیادہ اضافہ نہیں ہوا۔ ہم نے جریدے کے ذریعے اپیل کی، اور انفرادی سطح پر بھی اہل قلم سے رابطہ قائم کیا، مگر اہل قلم، غالباً دوسری مصروفیات کے تحت ہمارے لیے کچھ زیادہ لکھ نہ سکے۔ اس صورت حال میں مدیر کو جہاں ایک طرف ''مانگے کے اجالے'' پر انحصار کرنا پڑا، وہیں خود بھی ادارتی ذمہ داریوں کے ساتھ مضمون نگاری کا بوجھ اٹھانا پڑا۔ یہ کام ہمیشہ مشکل رہا، تاہم آج یہ امر باعث مسرت ہے کہ اس طرح نہ صرف متعدد ایسے موضوعات اہل قلم کے سامنے آ گئے ہیں جن پر لکھنے کی ضرورت ہے، بلکہ ان پر ریزہ ریزہ منتشر معلومات بھی

یک جا ہو گئی ہیں۔

''عالم اسلام اور عیسائیت'' نے اُردو کے رسائل و جرائد میں یہ روایت مستحکم کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہر جلد کے خاتمے پر اس کا اشاریہ شائع کیا جائے، اس طرح مجلدات محفوظ کرنے والے دوستوں، یا ان سے استفادہ کرنے والوں کو سال بھر کا ایک ایک پرچہ دیکھ کر اپنی ضرورت کی معلومات تلاش کرنے کے بجائے اشاریے کے توسط سے سب کچھ بیک نظر دیکھنے کا موقع مل جاتا ہے، تاہم نویں جلد کی تکمیل پر یہ احساس جنم لے رہا ہے کہ اب قارئین کو کم از کم نو ''اشاریوں'' کی ورق گردانی سے بچانے کے لیے کیوں نہ ایک جامع اشاریہ شائع کر دیا جائے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال رہی تو یہ خدمت بھی انجام دی جائے گی۔

''عالم اسلام اور عیسائیت'' کے قارئین کی جریدے سے دلچسپی کا اظہار اس امر سے بھی ہوتا ہے کہ فروری - مارچ ۱۹۹۷ء کا شمارہ جو ''فلپائن میں مسلم - مسیحی روابط'' کے لیے مختص کیا گیا تھا، اور بوجوہ شائع نہ ہو سکا، اس کے بارے میں مسلسل خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ ہم نے اپنے ان کرم فرماؤں کے خطوط محفوظ کر رکھے ہیں۔ ان شاء اللہ جلد ہی ہم اپنے ان قارئین کا یہ قرض بے باق کر دیں گے۔